دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سحری کا وقت ختم ہونے کے بعد غلطی سے کھانا کھالیا، تو روزے کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص کی رمضان میں آنکھ لیٹ کھلی۔ وہ یہ سمجھتے ہوئے کہ ابھی سحری کا ٹائم باقی ہے، کھانا کھاتا رہا بعد میں پتہ چلا کہ سحری کا ٹائم تو ختم ہو چکا تھا، پھر بھی اس شخص نے روزہ رکھ لیا، تو اس شخص کا روزہ ہوا یا نہیں؟ اگر ایسا ہو چکا ہو، تو اب کیا حکم ہے؟ کیا گناہ و کفارہ ہے؟ برائے مہربانی رہنمائی فرمادیں۔

سائل: قاری ساجد عطاری (نارووال)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

صورتِ مسئولہ میں اس کا روزہ نہیں ہوا۔ اس پر اس دن کے روزے کی قضا رکھنا فرض ہے۔ یعنی اس روزے کے بدلے میں ایک روزہ رکھنا پڑے گا، لیکن کوئی کفّارہ نہیں اور چونکہ خطاءً ایسا ہوا ہے، اس لئے گناہ بھی نہیں ہے۔ یاد رہے کہ ایسی صورت میں اگرچہ روزہ نہیں ہوتا، لیکن بقیہ سارا دن روزہ دار کی طرح رہنا واجب ہوتا ہے، لہٰذا اگر اس طرح کی صورت کسی کو درپیش ہوئی ہو اور اس نے سارا دن روزہ دار کی طرح نہ گزارا، تو وہ ضرور گنہگار ہوگا۔

وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہٗ اَعۡلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کتبـــــــــــہ

مفتی فضیل رضا عطاری

خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰے کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیرِ اہلِ سنّت کا مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مدنی التجاء ہے